تشدد سے پاک بچپن کی بنیاد رکھنا: بچوں کو جسمانی سزا دینے کی ممانعت پر عمل کرنا

عملدرآمد کے لیے گائیڈنس

#تشدد کے خاتمہ کے لیے مل کر کام کرنا

حل کی سربراہ کانفرنس سیریز

جنوری 2023

End Violence Against Children | End Corporal Punishment | Positive Discipline In Everyday Life | Save the Children

تشدد سے پاک بچپن کی بنیاد رکھنا: بچوں کو جسمانی سزا دینے کی ممانعت پر عمل کرنا،عملدرآمد کے لیے گائیڈنس .

تشدد کے خاتمہ کے لیے مل کرکام کرنا اور اس کے حل کی سربراہ کانفرنس سیریز کے لیے بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کی عالمی شراکت کی جانب سے شائع کردہ خصوصی # رپورٹ ، 2021 .

end-violence.org

endcorporalpunishment.org

اُردو ترجمہ : نذر حسین کاظمی

پس منظر

صرف قانونی اصلاحات کرنے سے جسمانی سزا کا خاتمہ کرنا ،ممکن نہیں ہوگا۔ اس گائیڈنس کا مقصد تمام جگہوں پر جسمانی سزاکی ممانعت کے حامل قوانین کے عملدرآمد میں مدد دینے کے لیے عملی معلومات فراہم کرنا ہے۔ بچوں کو جسمانی سزا دینے کے نقصانات کے بارے میں آگاہی کو فروغ دینے، بچوں کے حقوق کے تحفظ کے بارے میں باخبر رکھنے اور سماجی اصول اور رویے میں تبدیلی لانے کے لیے ضروری بنیاد فراہم کرکے تعلیمی اور احتیاطی اقدامات کرنا، اشد ضروری ہے۔اس گائیڈنس کے ساتھ ہماری رپورٹ ''بچوں کی تمام جسمانی سزا کی ممانعت: تشدد سے پاک بچپن کی بنیاد رکھنا'' بھی منسلک ہے جسے# تشدد کے خاتمہ کے لیےمل کرکام کرنا اوراس کے حل کی سربراہ کانفرنس سیریز کے تناظر میں شائع کیا گیا ہے۔.

بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کی عالمی شراکت کی شروعات اقوام متحدہ کےجنرل سیکرٹری نے جولائی 2016 میں کی تھی۔آج تشدد کے خاتمے کی عالمی شراکت ایک ایسا ادارہ بن گیا ہے جس کی تمام ترتوجہ پائیدار ترقی کے ہدف16.2: بچوں کے خلاف تشدد کی تمام اقسام کا خاتمہ، پر مرکوز ہے۔اس شراکت کو 600 سے زائد شرکاء کے ساتھ تشکیل دیا گیا ہے جس میں حکومتیں،اقوام متحدہ کی ایجنسیاں، تحقیقی ادارے، بین الاقوامی غیرعوامی تنظیمیں، فاؤنڈیشنز،سول سوسائٹی کی تنظیمیں، نجی شعبہ کے گروپس اور دیگرشامل ہیں۔ اگرچہ بہت سے طریقوں کے لحاظ سے یہ مختلف لگتا ہے لیکن ایک سادہ حقیقت اور یقین ہم سب کو متحد رکھتا ہے کہ: ہرایک بچے کو تشدد سے آزاد ہو کر بڑا ہونے کا حق حاصل ہے۔.

بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے جسمانی سزا کا خاتمہ عالمی شراکت داری کا ایک بنیادی اقدام ہے۔ اس سے قبل یہ بچوں کی تمام جسمانی سزاؤں کو ختم کرنے کے لیے عالمی اقدام کے نام سے جانا جاتا تھا، جسمانی سزا کا خاتمہ میں مختلف سرگرمیاں شامل ہیں جنھیں خاص طور پر بچوں کی جسمانی سزا کے خاتمےکے لیے عالمی ممانعت اورخاتمہ کی پیشرفت کو تیزتر کرنے کے لیےتیارکیا گیا ہے۔.

ہم دنیا بھر میں تمام جسمانی سزاؤں کو ختم کرنے کے لیے کام کرتے ہیں:

1. شواہد پر مبنی ڈیٹا اور موزوں تکنیکی وسائل، گائیڈنس اور امداد کے ساتھ قومی، علاقائی اور بین الاقوامی وکالت کا انعقاد اور معاونت کرنا۔.
2. جسمانی سزا کی قانونی حیثیت، اس کے پھیلاؤ اور اثرات اور اس کے خاتمے کو محفوظ بنانے کے طریقوں کے ساتھ ایک تازہ ترین اور جامع علمی مرکز فراہم کرنا۔.
3. حکومتوں اور سول سوسائٹی کو تکنیکی امداد فراہم کرنا، جسمانی سزا کو روکنے اور ختم کرنے کے لیے ان کی امداد کرنا۔.
4. تمام براعظموں میں شراکت داروں اور حامیوں کی عالمی تحریک کی حمایت کرنا۔.

یہ گائیڈنس موجودہ بنیادی وسائل کے مندرجہ ذیل سیٹ پر مشتمل ہے۔

تشدد سے پاک بچپن: بالٹک سمندری علاقے میں جسمانی سزا سے آگے بڑھنا

ایک دو سالہ منصوبہ جس کی قیادت بالٹک سمندری ریاستوں کی کونسل کررہی ہے اور اسے بچوں کی تمام جسمانی سزاؤں کو ختم کرنے کے لیے عالمی اقدام اور یورپی یونین کا تعاون اور حمایت حاصل ہے۔اس کا مقصد باہمی تعاون، کثیر اسٹیک ہولڈر زکی منصوبہ بندی اور اقدامات کے ذریعے جسمانی سزا پر قانونی پابندیوں کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنانا اور اسے فروغ دینا ہے۔.

یہ اقدام بالٹک سمندری خطے کی ریاستوں کے تجربے پر مبنی ہے جہاں 11 میں سے 10 ریاستوں نے تمام جسمانی سزاؤں پر پابندی عائد کردی ہے – جن میں پابندی پر عمل درآمد کا 30 سال سے زیادہ کا تجربہ رکھنے والوں کے علاوہ وہ ریاستیں بھی شامل ہیں جنہوں نے حال ہی میں اس سفر کا آغاز کیا تھا۔.

سال 2017 کے دوران سویڈن، فن لینڈ، لٹویا، ایسٹونیا اور پولینڈ میں قومی مشاورتوں کا انعقاد کیا گیا تھا اور 2018 میں موضوعاتی ماہرین کی مشاورتوں کے ایک سلسلے کا اہتمام کیا گیا تھا تاکہ قومی قوانین کو عملی جامہ پہنانے کے لیے بنیادی پیغامات اور بہترین طریقوں سے مطلع کرنے کے لیے پانچ گائیڈنس رپورٹس کی تیاری سے آگاہ کیا جا سکے۔ گائیڈنس کی رپورٹیں کی تمام تر توجہ گھریلو جگہوں پر سزا کی ممانعت، مثبت والدین کا کردار؛ آگاہی مہمات؛ سہولت فراہم کنندگان اور پیش رفت کی نگرانی پر مرکوز رکھی گئی ہے۔.

zرپورٹس یہاں دستیاب ہی childrenatrisk.cbss.org/non-violent-childhoods/

کے عملدرآمد کا طریقہ UNCAT مثبت نظم و ضبط اور بچوں کی جسمانی سزا کے متبادل: مثبت نظم و ضبط پر

یہ عملی ٹول تشدد کے خلاف اقدام کے کنونشن نے چائلڈ رائٹس کونیکٹ کی شراکت کے ساتھ تیار کیا تھا۔ اس اشاعت کا مقصد ریاستوں کو ان اقدامات کے بارے میں آگاہ کرنا تھا جو وہ اپنی پالیسیوں، قوانین اور تعلیمی طریقوں کو تشدد کے خلاف یو این کنونشن اور بچوں کے حقوق کا یو این کنونشن کے مطابق کرنے کے لیے اٹھا سکتے ہیں۔ یہ مختلف قسم کی جگہوں کا احاطہ کرتا ہے جہاں جسمانی سزا اور ظالمانہ یا ذلت آمیز سزاؤں کی دیگر تمام اقسام کو بچوں کو نظم و ضبط میں لانے کے طریقے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں بہت سے اچھے طریقوں کو شامل کیا گیا ہے تاکہ بچوں کو نظم و ضبط سکھانے کا مثبت طریقہ استعمال کرنے کے لیےوالدین، نگہداشت کرنے والوں اور اساتذہ کی مدد اور رہنمائی کی جائے ۔.

یہ رپورٹ یہاں دستیاب ہے cti2024.org/resources-for-states/

کے ذریعے پائیدار ترقی کے اہداف کے ہدف 16.2 کو حاصل کرنے کے لیے قومی حکمت عملیوں کی حمایت (INSPIRE) انسپائر

انسپائر ایک تکنیکی پیکج ہے جسے عالمی ادارہ صحت کی قیادت میں دس اداروں نے مل کرتیار کیا ہے۔ حکومت سے لے کر نچلی سطح تک ہر ایک کو مدنظر رکھتے ہوئے اس نے7 حکمت عملیوں کو مرتب کیا ہے جو بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے ایک لائحہ عمل فراہم کرتی ہیں۔ اپنی پہلی حکمت عملی– قوانین کاعملدرآمد اور نفاذ – کے تحت انسپائر پیکج والدین، اساتذہ اور دیگر دیکھ بھال کرنے والوں کی جانب سے بچوں کو جسمانی سزا دینے پر پابندی لگانے کے قوانین کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔ معاشرے میں عوامی اور پیشہ ورانہ تعلیم اور آگاہی کے فروغ کے پروگراموں کی مثالیں بھی انسپائر میں پیش کی گئی ہیں جن کا مقصد بچوں کی پرورش کے حوالے سے تشدد پر مبنی سماجی اصولوں اور رویوں کو تبدیل کرنا ہے جن کے ساتھ قانونی اصلاحات بھی ہونی چاہیے۔.

#تشدد کے خاتمے کے لیےمل کرکام کرنا

بچوں کے خلاف تشدد بدسلوکی کی ایک بڑھتی ہوئی وباء ہے۔ہر سال [1] تباہ کن مختصر اور طویل المدت نتائج کے ساتھ ایک بلین سے زیادہ بچے تشدد کا شکار ہوتے ہیں۔ بچوں کے خلاف تشدد کے پیمانے اور اثرات۔ اور ثابت شدہ شواہد پر مبنی حل کے باوجود۔ [2] - ہمارے پاس ابھی بھی سیاسی عزم و ارادے اور مالی سرمایہ کاریوں کی کمی ہے جو بچوں کو گھر، آن لائن، اسکول اورآبادیوں میں محفوظ رکھنے کے لیے فوری درکار ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ کوویڈ۔ 19 نے ہر ملک اور کمیونٹی میں بچوں کے تشدد کے خطرے کو بڑھا دیا ہے۔اس وبائی مرض کے نتیجے میں 85 ملین [3] مزید لڑکیاں اور لڑکے جسمانی، جنسی اور جذباتی تشدد کا شکار ہو سکتے ہیں۔.

گزشتہ سالوں کی پیش رفت کے ساتھ بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے پہلے سے محدود سرمایہ کاری کو درپیش خطرے کو سامنے رکھتے ہوئے کوویڈ۔ 19 نے قومی بجٹوں اور بین الاقوامی عطیہ دہندگان دونوں پرایک نیا دباؤ بھی ڈال دیا ہے ۔ تشدد کے خاتمے کے لیےمل کرکام کرنا، مہم کا مقصد تشدد کے خاتمےکے لیے کمیونٹی کوسرگرم عمل کرنا اور بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے درکار سیاسی اور مالی عزم وارادے کو متحرک کرنا ہے۔.

بچوں کے خلاف ہر قسم کے تشدد اور بدسلوکی کو ختم کرنے کے لیے جسمانی سزا پر پابندی لگانا اور اسے ختم کرنا،ضروری ہے۔ اس لیے یہ # تشددکے خاتمے کی مہم کی 6پالیسی تجاویز میں سے ایک اہم تجویز ہے۔ پوری دنیا میں جسمانی سزا، بچوں کے خلاف تشدد کی سب سے عام شکل ہے۔ معاشرے میں اس کی وسیع پیمانے پر قبولیت سے بچپن میں تشدد کے خلاف کوئی اقدام نہیں اٹھایا جاتا ، معاشرے میں بچوں کی حیثیت کم تر ہوجاتی ہے اور تشدد، استحصال اور بدسلوکی کی دیگر اقسام کی راہ ہموار ہو جاتی ہے۔ کوئی بھی جسمانی سزا ہو ، یہ بچوں کے انسانی وقار اور جسمانی سالمیت کے احترام کے حق کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ اس وقت دنیا کے صرف 13 فیصد بچے 62 ممالک میں رہتے ہیں جہاں جسمانی سزا مکمل طور پر ممنوع قرار دی جا چکی ہے۔.

1 e20154079:(۔بچوں کے خلاف گزشتہ سال کے تشدد کا عالمی پھیلاؤ: ایک منظم جائزہ اور کم از کم تخمینہ جات۔ اطفال۔2016; 137 (1Hillis S, Mercy J, Amobi A, et al3

2 انسپائر: بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے7 حکمت عملیاں،عالمی ادارہ صحت 2016

3 کوویڈ۔19 آفٹر شاکس: ایک مکمل طوفان۔ لاک ڈاؤن کے دوران اور ''نئے معمول'' زندگی میں لاکھوں مزید بچے تشدد کے خطرے کا شکارہے، ورلڈ ویژن، 2020، صفحہ۔ 33

تعارف: عمل درآمد کیوں ضروری ہے؟

جسمانی سزا کی ممانعت کا حتمی مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ جسمانی سزا کے استعمال کو مکمل طور پر ختم کیا جائے تاکہ کوئی بھی بچہ اس کا شکار نہ ہو۔ قانونی ممانعت ایک واضح پیغام یہ دیتی ہے کہ کسی بچے کو کسی بھی وجہ سے مارنا اور تکلیف دینا، سراسر غلط ہے، بالکل اسی طرح جیسے بڑوں کو مارنا اور تکلیف دینا غلط ہے۔ تاہم، ایسی ممانعت حقیقی طورپر اس وقت موثر ہوتی ہے جب بچوں کو جسمانی سزا کا سامنا کرنے سے روکنے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں، خواہ یہ سزا ہلکی ہی کیوں نہ ہو۔ قانون پر عملدرآمد صرف ان بالغوں کو جوابدہ بنانے کے بارے میں نہیں ہے جو بچوں پر تشدد کرتے ہیں بلکہ یہ بنیادی طور پر رویوں اور طرزعمل کو تبدیل کرنے کے بارے میں ہے تاکہ جسمانی سزا کو مزید قابل قبول نہ سمجھا جائے اور بچوں کی پرورش کے مثبت، غیر متشدد طریقوں کے حوالے سے سماجی اصولوں میں بھی تبدیلی جائی جائے ۔۔

کے تحت ریاستوں نے پرامن اور غیر متشدد معاشروں کے قیام کا عہد کیا تھا جس میں انسانی حقوق کا احترام (SDGs) میں منظور کیے جانے والے پائیدار ترقیاتی اہداف 2015 کیا جانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔اس ایجنڈے نے 17 اہداف مقرر کیے ، ہر ایک ہدف کے حصول کے لیے اہداف اور ہر ایک ہدف کی پیش رفت کی نگرانی کے لیے اشارات کا ہدف 16.2) اور طویل المدت عرصے میں پورے معاشرے میں تشددمیں کمی کے لیے SDG) تعین کیا ۔جسمانی سزا کا خاتمہ بچوں کے خلاف تشدد کی تمام اقسام کے خاتمے خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد ،(SDG 4) تعلیم ،(SDG 3) کے دیگر اہداف پر کام کرنے کے لیے بھی ضروری ہے جن میں صحت SDG کلیدی حیثیت رکھتا ہے ۔ یہ شامل ہیں۔(SDG 8) اور 10) اور معاشی استحکام اور ترقی SDG 5) اور 16)، مساوات SDG 5).

ریاستوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ والدین، قانونی سرپرستوں، یابچے کی دیکھ بھال کرنے والے کسی دوسرے شخص کی (CRC) بچوں کے حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کا کنونشن نگہداشت کے دوران بچوں کو ہر قسم کے تشدد سے بچانے کے لیے مناسب قانون سازی، انتظامی، سماجی اور تعلیمی اقدامات کریں۔ (آرٹیکل 19)۔۔

اس لیے ریاستیں انسانی حقوق کی اپنی بین الاقوامی اور علاقائی ذمہ داریوں کے تحت سزا کی ممانعت کے قوانین پر عملدرآمد کرنے کی پابند ہیں۔ ریاستوں کو متشدد سزاکے خاتمے کے لیے اپنی قانونی اصلاحات کو عوامی تعلیم اور احتیاطی اورآگاہی کے اقدامات کے ساتھ منسلک کرنا چاہیے جنھیں کثیر شعبہ جاتی رابطہ کاری کے ساتھ ساتھ نگرانی اور تشخیص کی حمایت حاصل ہو۔۔

جسمانی سزا کی ممانعت سے خاتمے تک جانے کے بنیادی اقدامات میں درج ذیل شامل ہیں :

نافذ کرنا
جسمانی سزا پر پابندی کے قانون کو منظورکریں۔

منصوبہ بندی اور رابطہ کرنا
لاگت پر مبنی قومی منصوبہ عمل تیار کریں اور بچوں کے تحفظ کے نظام میں شامل کریں۔

بات چیت کرنا
عوامی تعلیم اور آگاہی پیدا کرنا

حمایت کرنا
مثبت والدین بننا

جانچ پڑتال
اقدامات کے اثرات کی نگرانی کرنا

قانون کا نفاذ کرنا

قانون سازی کی واضح ممانعت سے بچوں اور ان کے ساتھ رہنے والوں یا کام کرنے والوں کو فائدہ پہنچتاہے۔اس کا بچوں کی زندگی جیسے عائلی قوانین اور تعلیمی قوانین کے مختلف ادوار پر اطلاق ہوتاہے۔۔

جسمانی سزا کی ممانعت کا سب سے پہلا مرحلہ یہ ہے کہ تمام جگہوں پر جسمانی سزا کی قانونی حیثیت کو واضح طور پر قائم کرنے کے لیے قومی قانونی لائحہ عمل کا جائزہ لیا جائے کہ اس میں کیا تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ مکمل ممانعت کے لیے جسمانی سزا کے ہر قسم کے جواز کو ختم کرنا چاہیے۔ بعض ریاستوں میں والدین کی جانب سے بچوں کو جسمانی سزا دینے کے حق کوکئی قوانین میں تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ایسے تمام قوانین میں ترمیم کی جائے اور اس حق کے تمام حوالوں نیز جوازکو منسوخ کر دیا جائے۔۔

یقیناً اس کا اطلاق ان تمام قوانین پر ہوتا ہے جوجسمانی سزا دینے کا اختیار دیتے ہیں اور اسے باضابطہ بناتے ہیں، مثلاً تعلیم کے قانون یا نگہداشت یا تعزیراتی نظام سے متعلق قانون سازی ۔۔

تمام جسمانی سزاؤں کی واضح اور غیر سمجھوتہ ممانعت کو یقینی بنانے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ قانون سازی میں واضح اور غیر سمجھوتہ زبان کو استعمال کیا جائے۔ جسمانی سزا پر پابندی لگانے والی واضح زبان کا ایک تعلیمی مقصد بھی ہوتاہے کیونکہ بہتر قانون کا سب سے پہلا مقصد تعلیمی ہوتا ہے یعنی جرائم کی روک تھام کرنا اور اسے روکنا، نہ کہ صرف واقعہ رونما ہونے کے بعد جرائم کی سزا دینا۔۔

مختلف شعبہ جات سے منسلک بہت سے شراکت دار اکثر جسمانی سزا کو روکنے کی مہم میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ ان میں پارلیمان کے اراکین ، حکومتی نمائندے (مثلاً وزراء) کے علاوہ بچوں کے اتحاد، انسانی حقوق کی تنظیمیں، مذہبی یا روایتی رہنما اور ممتازو مقبول شخصیات شامل ہو سکتی ہیں۔ قانونی اصلاحات کے حصول کے لیے اس مہم کی پیدا کردہ قوت قومی اور مقامی سطح پر تمام شراکت داروں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دے گی - قانون سازی میں تبدیلی لانے کے لیے سازگار حالات یا ماحول بھی فراہم کرے گی جو نئی قانون سازی پر عملدرآمد کرنے کے لیے ملک گیر حکمت عملی کی تیاری میں سہولت فراہم کرنے میں مدد کرے گی۔۔

قانونی اصلاحات کی مثالیں

نیپال

قانونی اصلاحات سے پہلے

بچوں سے متعلق ایکٹ کی دفعہ 2048(1992): ”ماں، باپ، خاندان کے فرد، سرپرست یا استاد کی طرف سے بچے کو ڈانٹنے یااس کے فائدے کی خاطر اسے معمولی مارنے کا کوئی بھی عمل اس [اس دفعہ] کی خلاف ورزی نہیں سمجھا جائے گا“۔

قانونی اصلاحات کے بعد

بچوں سے متعلق قانون کی دفعہ(5) 7، 2018 (غیر سرکاری ترجمہ): ”ہر بچے کو تمام قسم کے جسمانی یا ذہنی تشدد اور سزا، غفلت، غیر انسانی سلوک، صنفی بنیاد پر امتیازی سلوک، جنسی زیادتی اور اور اس کے والد، والدہ، خاندان کے دیگر افراد یا سرپرست، استاد یا کسی دوسرے شخص کے ذریعہ ہونے والا استحصال کے خلاف تحفظ کا حق حاصلے۔

غیر سرکاری ترجمہ): ”گھر، سکول یا کسی اور ماحول میں جسمانی یا ذہنی سزا دینا یا بے عزتی (یا غیر انسانی) رویہ کو بچوں) 66 (2) (d)بچوں سے متعلق ایکٹ 2018 کی دفعہ ”... کے خلاف تشدد کی قسم کے طور پر اسے جرم خیال کیا جاتاہے۔

کوسٹا ریکا

قانونی اصلاحات سے پہلے

عائلی ضابطہ 1974 کا آرٹیکل 143: ”والدین کا اختیارانھیں حقوق دیتا ہے اور ان پر یہ فرض عائد کرتا ہے کہ وہ بیٹے یا بیٹی کو تعلیم دیں،ان کی دیکھ بھال کریں، نگرانی اور اعتدال کے ساتھ درست کرے“۔

قانونی اصلاحات کے بعد

عائلی ضابطہ 1974 کا آرٹیکل 143 (بچوں اور نوعمروں کے حقوق سے متعلق قانونی ترمیم کے ذریعے جسمانی سزا اور توہین آمیز سلوک کی دیگراقسام سے پاک نظم و ضبط 2008) : ”والدین کا اختیار حقوق دیتا ہے اور بچوں کی تربیت، تعلیم، دیکھ بھال، نگرانی اور نظم و ضبط کی ذمہ داریاں عائد کرتا ہے جو کسی بھی صورت میں چھوٹے بچوں کے ”...خلاف جسمانی سزا یا کسی اور طرح کے ذلت آمیز سلوک کے استعمال کی اجازت نہیں دیتا۔

منصوبہ بندی اوررابطہ کاری

ہر ملک اپنی ضروریات اور سیاسی ڈھانچے کی بنیاد پر قومی منصوبہ عمل تیار کرے گا۔ یہ بچوں کی صحت، بچوں کی فلاح و بہبود یا انسانی حقوق کے تحت کام کرے گا یا خصوصی طور پر بچوں کے خلاف تشدد کی روک تھام پر توجہ مرکوز کرے گا۔ جسمانی سزا کے خاتمے سمیت قومی منصوبہ عمل کی مثالیں شامل ہیں:

- جمہوریہ کوریا میں بچوں کی پالیسی کے لیے دوسرا ماسٹر پلان (2020-2024)، جو مثبت نظم و ضبط اور بچوں کے حقوق پر مبنی والدین کی تعلیم پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔.
- کا علاقائی منصوبہ برائے بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے پر آسیان کے رکن ممالک نے تیار کیا ہے جس میں ریاستوں سے مطالبہ 2015 کیا گیا ہے کہ وہ تمام جگہوں پر جسمانی سزا پر پابندی عائد کرنے کے لیے قانون سازی کریں اور مثبت نظم و ضبط کے نفاذ کو فروغ دیں۔.

ایک قومی منصوبہ عمل بچوں کے حقوق کے مخصوص مسئلے سے نمٹنے کے لیے درکار اسٹریٹجک رجحان اور سرگرمیوں کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ ایک دستاویزی منصوبہ، جس کی توثیق قانونی ادارہ (اکثر پارلیمنٹ) سے ہو، سیاسی تبدیلی کے لیے وعدوں کو مضبوط کر سکتا ہے۔ اس کے نفاذ کے لیے کثیر شعبہ جاتی تعاون کی ضرورت ہے۔ اس کا اثر طویل المدت عزم پر منحصر ہے۔.

ایک مہنگے قومی ایکشن پلان کی تیاری مؤثر نفاذ کے لئے مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ ایک الگ منصوبہ ہوسکتا ہے یا بچوں پر خاندانی تشدد کے خلاف یا بچوں کے تحفظ کے لیے تمام تشدد کو ختم کرنے کے لئے ایک قومی منصوبے میں ضم ہوسکتا ہے. محدود وسائل قانون کے نفاذ کو نہیں روک سکتے۔ مثال کے طور پر، موجودہ قومی ایکشن پلان کا استعمال اس بات کو یقینی بنا سکتا ہے کہ جہاں ممکن ہو، نتائج کو زیادہ سے زیادہ کیا جائے، محدود وسائل کو مؤثر طریقے سے استعمال کیا جائے اور وسائل کی نقل اور ضیاع سے بچا جائے[4]۔ یہ ایک حقیقت پسندانہ اور عملی نقطہ نظر اپنائے گا ، جس میں طویل مدتی سرگرمیوں کو برقرار رکھنے کے لئے وسائل کو متحرک کرنے کی حکمت عملی بھی شامل ہے۔.

ایک مہنگے قومی ایکشن پلان بچوں پر مبنی اور کثیر الجہتی ہونا چاہئے اور اس میں شامل ہونا چاہئے:

- منصوبے کی تیاری، نفاذ اور تشخیص میں بچوں کی شرکت کی حمایت کرنے کے طریقے.
- بچوں اور خاندانوں کے ساتھ اور ان کے لئے کام کرنے والی تمام قومی اور مقامی خدمات اور بچوں ، خاندانوں اور عوامی صحت کے لئے ذمہ دار تمام سرکاری محکموں اور ایجنسیوں سمیت رابطہ کا نظام ۔.
- نگرانی اور تشخیص کے عمل، جو شروع سے ہی اس بات کو یقینی بنانے کے لئے بنائے گئے ہیں کہ پابندی والدین اور تعلیم میں معاشرتی اصولوں اور طرز عمل میں مثبت تبدیلی حاصل کر رہی ہے.
- سماجی اصولوں کی تبدیلی اور بچوں پر مرکوز بجٹ کے لئے طویل مدتی مہم کی حمایت کرنے کے لئے مناسب وسائل.

اس منصوبے کے کامیاب نفاذ کے لیے ضروری ہے کہ اس منصوبے پر عمل درآمد کے لیے درکار قومی اور مقامی بنیادی ڈھانچے کو تیار کرنے، مربوط کرنے اور تعمیر کرنے کے لیے ایک قومی، حکومتی قیادت میں کوآرڈینیشن تریقہ کار قائم کیا جائے۔ اس میکانزم میں تعلیم، صحت، انصاف اور سماجی بہبود کے ذمہ دار سرکاری محکمے شامل ہوسکتے ہیں جیسا کہ نجی شعبے; اور سول سوسائٹی کی تنظیمیں، جیسے پیشہ ورانہ انجمنیں، عقیدے پر مبنی تنظیمیں، تعلیمی ادارے، فاؤنڈیشنز اور دیگر این جی اوز۔[5] لہذا قومی ایکشن پلان میں قومی اور کمیونٹی کی سطح پر نافذ کیے جانے والے پروگراموں اور اقدام کی وضاحت کی جائے گی۔ تمام برادریوں اور اضلاع میں منصوبہ بند سرگرمیوں کو بیک وقت نافذ کرنا ممکن نہیں ہوسکتا ہے ، لہذا وقت کے ساتھ ساتھ ملک گیر کوریج حاصل کرنے کے لئے مرحلہ وار نقطہ نظر کا استعمال کیا جاسکتا ہے.[6]

سماج پر مبنی بچوں کے تحفظ کے موجودہ تریقہ کار کو غیر متشدد بچپن پر مداخلت کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے کیونکہ وہ نچلی سطح پر سروس صارفین کے ایک وسیع گروپ تک پہنچیں گے۔ وہ برادریوں کی ضروریات اور چیلنجوں کو محدود مالی وسائل کے باوجود بھی مدنظر رکھتے ہیں ،- تاہم، رابطے اور اخلاقی طور پر مناسب تشخیص [7] کے لئے مناسب طریقہ کار قائم کیا جانا چاہئے.

4 بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لئے سات حکمت عملیاں، صفحہ 89

5 بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لئے سات حکمت عملیاں، صفحہ 75

6 بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لئے سات حکمت عملیاں ، صفحہ 88

7 بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لئے سات حکمت عملیاں ، صفحہ 76

بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لئے ایک مضبوط قومی لائحہ عمل کی اہم خصوصیات میں مندرجہ ذیل شامل ہیں :

- بچوں کے خلاف تشدد کے سیاق و سباق اور ملک میں موجودہ پروگراموں اور وسائل کا ایک جائزہ۔ .
- ترجیحات کی نشاندہی، مسائل اور دستیاب وسائل کی وضاحت کی بنیاد پر .
- ایک روڈ میپ یا منصوبہ جو منصوبہ بند اقدامات / اہداف اور ان کے متعلقہ ٹائم فریم کا ٹائم ٹیبل فراہم کرتا ہے۔ .
- منصوبے میں بجٹ کی تقسیم شامل ہونی چاہئے جس میں یہ بتایا جائے کہ ہر عمل کے لئے کتنی ضرورت ہے اور وسائل کہاں سے آئیں گے۔ .
- ملک میں بچوں کے خلاف تشدد کے پھیلاؤ پر دستیاب تحقیق .

بچوں کے حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کے کنونشن کے آرٹیکل 4 کے تحت حکومتوں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے زیادہ سے زیادہ دستیاب وسائل مختص کریں۔ .

مواصلات اور آگاہی بڑھانا

جسمانی سزا کی روایتی قبولیت اور نظم و ضبط کی دیگر ظالمانہ یا ذلت آمیز اقسام کو چیلنج کرنے کے لئے وقت کے ساتھ ساتھ مستقل کارروائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ آگاہی بڑھانا اور مواصلات اہم اقدامات ہیں جو بچوں کو جسمانی سزا دینے سے روکنے کے لئے قومی قوانین کو اپنانے اور ان پر عمل درآمد کی حمایت کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ .

قانون کے بارے میں شعور اجاگر کرنے، پابندی کے مقصد کو فروغ دینے اور بچوں کی پرورش میں تشدد کے بارے میں رویوں اور طرز عمل میں تبدیلیوں کی حمایت کرنے کے لئے معاشرے بھر میں ہائی پروفائل مہمات کی ضرورت ہوگی۔ اس کے لئے ہدف سامعین کی شناخت کرنے ، کلیدی پیغامات تیار کرنے ، خاص طور پر ، مخصوص رکاوٹوں کو دور .

کرنے کے لئے اور مواصلات کے لئے سب سے مؤثر مواقع کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے۔حکومت اور والدین اور بچوں کے درمیان صحت، فلاح و بہبود اور تعلیمی خدمات بشمول ابتدائی بچپن کے اداروں، ڈے کیئر سینٹرز اور اسکولوں کے درمیان رابطے کے تمام مقامات پر پرورش اور تعلیم کی غیر متشدد شکلوں کو فروغ دیا جانا چاہئے۔ اس کو اساتذہ اور بچوں کے ساتھ دیکھ بھال اور انصاف کے نظام میں کام کرنے والے تمام افراد کی ابتدائی اور ان سروس تربیت میں بھی ضم کیا جانا چاہئے۔ .

نئی قانون سازی کی حمایت کے لئے تعلیمی اقدامات :

- قانون اور اس کے مضمرات کی وسیع، جاری تشہیر اور وضاحت ۔
- بچوں کے بہترین مفاد میں قانون کو کس طرح نافذ کیا جانا چاہئے اس بارے میں تمام شامل افراد کے لئے تفصیلی رہنمائی ۔
- مقامی زبانوں میں قانون، رہنمائی اور معلوماتی مواد کا ترجمہ ۔
- بچوں کے دوستانہ ورژن کی ترقی کے لیے قانون سازی ۔
- بچوں کے ساتھ براہ راست اور بالواسطہ طور پر کام کرنے والے تمام پیشہ ور افراد کی تربیت اور صلاحیت سازی ۔

پیغامات کے تبادلے کے لئے ممکنہ نکات :

- پیدائش کا اندراج ۔
- زچگی سے پہلے اور بعد کی خدمات ۔
- والدین، مستقبل کے والدین اور بچوں کے ساتھ دیگر تمام صحت کی خدمات اور صحت کے پیشہ ور رابطے اسکول سے پہلے داخلہ، اسکول میں داخلہ، اسکول کے نصاب اور غیر رسمی تعلیمی ترتیبات ۔
- سماجی اور فلاحی خدمات (تمام غیر خاندانی ترتیبات میں بچوں سمیت) کا بچوں اور خاندانوں کے ساتھ رابطہ ۔
- اساتذہ، نگہداشت کارکنوں وغیرہ سمیت خاندانوں اور بچوں کے ساتھ اور ان کے لئے کام کرنے والے تمام افراد کی ابتدائی اور سروس میں تربیت ۔
- بچوں اور خاندانوں کے ساتھ رابطے میں سول سوسائٹی کے عناصر، بشمول مذہبی گروہ ۔
- ریڈیو، ماس میڈیا، انٹرنیٹ، سوشل نیٹ ورکنگ، وغیرہ ۔

مثبت پرورش کی حمایت کریں

پرورش' سے مراد والدین، سرپرست یا کسی دوسرے دیکھ بھال کرنے والے کی طرف سے بچے کو مستقل دیکھ بھال فراہم کرنے والی مستقل دیکھ بھال ہے۔ دیکھ بھال کرنے والوں' میں مائیں اور والد ، بہن بھائی ، دادا دادی ، اور دیگر رشتہ دار شامل ہیں ، بشمول دیگر دیکھ بھال کرنے والے جیسے سوتیلے والدین یا پالنے والے والدین۔ ۔

والدین کی مدد کے پروگراموں کی ایک طویل تاریخ اور ایک سخت ثبوت کی بنیاد ہے.[8] گزشتہ 10 سالوں میں ، 100 سے زیادہ بے ترتیب آزمائشوں سے پتہ چلا ہے کہ والدین کی مدد کرنے والے پروگراموں کے مندرجہ ذیل نتائج ہوسکتے ہیں۔[9] ۔

- کے نتائج کی حمایت؛ (ECD) ابتدائی بچوں کی نشوونما ۔
- معمول کے صحت کے دوروں میں حاضری میں اضافہ اور غذائیت کے نتائج کو بہتر بنانا؛ ماؤں اور بچوں کی ذہنی صحت میں اضافہ ۔
- تشدد کے سلسلے میں خلل ڈالنا، بشمول مستقبل میں تشدد کا ارتکاب؛ اور ۔
- بچوں کی حفاظت اور پرورش میں سماجی ڈھانچے کے بارے میں مثبت معاشرتی اصولوں کو فروغ دینا۔ ۔

پرورش کا پروگرام والدین اور بچے کی دیکھ بھال کرنے والے دیگر کلیدی افراد کی طرف ہدایت کردہ ایک منظم اقدام ہوسکتا ہے اور اسے والدین اور بچے کے باہمی عمل اور پرورش کی دیکھ بھال کے مجموعی معیار کو بہتر بنانے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے جو بچے کو ملتا ہے۔ مثبت پرورش ،محفوظ گھریلو ماحول بنانے اور ذمہ دار دیکھ بھال، پیار، معیار کے وقت، تعریف، سیکھنے کے مواقع اور مشکل طرز عمل سے نمٹنے کے صحت مند طریقوں کے ذریعے بچوں کے لئے حمایت اور دیکھ بھال کی بنیاد بنانے پر مرکوز ہے. دیکھ بھال کی پرورش میں بچوں کو صحت مند سماجی اور جذباتی رویوں کو فروغ دینے میں مدد کرنا ، زندگی کی مہارتوں کو سکھانا ، اور مسائل کو حل کرنے اور احساسات کو بات چیت کرنے کے لئے صحت مند طریقوں کی ماڈلنگ کے ذریعہ فلاح و بہبود کو فروغ دینا شامل ہے۔ ۔

8 میں باب 15. اسکول اور کالج کی عمر کے مادہ کے غلط استعمال کی روک تھام (Ed) لنکنباخ ، جے ، پرکنز ، ایچ ڈبلیو اور ڈی جونگ ، ڈبلیو (2003)۔ والدین کے اصولوں کے بارے میں والدین کے تصورات: مؤثر پرورش کو تقویت دینے کے لئے معاشرتی اصولوں کے نقطہ نظر کا استعمال. ایچ ڈبلیو پرکنز کے لئے سماجی اصولوں کا نقطہ نظر: اساتذہ، کونسلرز، ڈاکٹروں، سان فرانسسکو، جوسی باس کے لئے ایک ہینڈ بک

9(e000539)زندگی بھر کی صحت کے لئے پرورش: جنوبی افریقہ میں نوعمروں اور ان کے خاندانوں کے لئے ایک غیر تجارتی سرپرستی پروگرام کا ایک عملی کلسٹر رینڈمائزڈ کنٹرولڈ ٹرائل۔ بی ایم جے گلوبل ہیلتھ 2018۔ 3

پروگرام عام آبادی میں انفرادی خاندانوں یا منتخب ہدف گروپوں کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ وہ عام طور پر سیکھنے کی سرگرمیوں کی ایک رینج کا استعمال کرتے ہوئے سیشنوں کی ایک منظم سیریز پر مشتمل ہوتے ہیں ، اور اکثر دستی طور پر تیار کیے جاتے ہیں۔ وہ پیشہ ورانہ یا پیرا پروفیشنل عملے کے ذریعہ فراہم کیے جا سکتے ہیں. پروگرام گروپ پر مبنی یا انفرادی والدین / خاندان پر مبنی ہوسکتے ہیں ، ان میں بچے شامل ہوسکتے ہیں یا نہیں۔ انہیں گھر میں یا کسی مرکز میں پہنچایا جاسکتا ہے یا آن لائن پہنچایا جاسکتا ہے۔ انہیں دوسرے اجزاء (مثال کے طور پر استاد یا بچے پر مرکوز اقدام) کے ساتھ ملایا جاسکتا ہے۔ .

تمام جگہوں اور خاص طور پر گھر میں بچوں کو جسمانی سزا دینے کی ممانعت کے ساتھ ، بنیادی مقاصد میں سے ایک والدین کے اصولوں ، رویوں اور طرز عمل کو تبدیل کرنا اور مثبت پرورش سکھانا ہے تاکہ تادیبی سے مثبت پرورش کی طرف منتقلی کو آسان بنایا جاسکے۔ .

التقییم

شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ تمام جسمانی سزاؤں پر پابندی لگانے والے قوانین کے نفاذ اور اس کے استعمال میں نمایاں کمی آسکتی ہے۔ نگرانی اور تشخیص ممنوعہ قانون کے نفاذ کی کامیابی اور چیلنجوں کا اندازہ لگانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، اور یہ سمجھنے میں بھی اہم ہیں کہ آیا نفاذ کی حکمت عملی ہدف سامعین کے تعلیم، رویوں اور طرز عمل پر اثر انداز ہوتی ہے (مثال کے طور پر). اساتذہ، والدین اور دیگر دیکھ بھال کرنے والے) نے دراصل بچوں کے لئے مثبت تبدیلی پیدا کی ہے. نگرانی اور تشخیص میں ہر ایک کو پابندی سے خاتمے کی طرف بڑھنے کی پہل میں شامل کیا جانا چاہئے ، بشمول بچوں کی اخلاقی شرکت جو اکثر اپنے تجربات کے بارے میں معلومات کا اشتراک کرنے کے لئے بالغوں کے مقابلے میں بہتر پوزیشن میں ہوتے ہیں۔ .

مانیٹرنگ معلومات جمع کرنے اور تجزیہ کرنے کا ایک جاری عمل ہونا چاہئے۔[10] مثال کے طور پر، قانون کے نفاذ سے پہلے بیس لائن ڈیٹا جمع کیا جانا چاہئے تاکہ رویوں، علم اور طرز عمل میں تبدیلی کی نگرانی میں مدد مل سکے۔ غیر متشدد بچپن کو فروغ دینے کے لئے پروگراموں اور اقدام کے نفاذ میں جاری اعداد و شمار جمع کرنے اور تجزیہ کے ذریعے نگرانی کو آسان بنانے کے لئے طریقہ کار شامل ہونا چاہئے۔ مانیٹرنگ کو منصوبہ بند سرگرمیوں کی پیش رفت کی پیروی کرنی چاہئے ، مسائل کی نشاندہی کرنا چاہئے ، اسٹیک ہولڈرز کو رائے فراہم کرنا چاہئے ، اور تاخیر کا سبب بننے سے پہلے مسائل کو حل کرنا چاہئے۔ تجزیے کے نتائج ان لوگوں کو منتقل کیے جائیں جو کارروائی کرنے کی پوزیشن میں ہوں۔ .

انڈیکیٹر 16.2.1 کے لئے ریاستوں کو 1سے17 سال کی عمر کے بچوں کے تناسب پر اعداد و شمار جمع کرنے کی ضرورت ہے جنہوں نے پچھلے مہینے میں SDG اور انتظامی VACS[12] ، MICS[11] دیکھ بھال کرنے والوں کی طرف سے کسی بھی جسمانی سزا اور / یا نفسیاتی جارحیت کا سامنا کیا. یہ اعداد و شمار عام طور پر اعداد و شمار کا استعمال کرتے ہوئے جمع کیے جاتے ہیں۔ .

جسمانی سزا پر پابندی کے نفاذ پر پیش رفت پر نظر رکھنا ضروری ہے کیونکہ :

- .پالیسی سازوں کو روک تھام اور مداخلت کے لئے ٹھوس اور قابل اعتماد اعداد و شمار کی ضرورت ہے .
- اس بارے میں سبق سیکھا جاسکتا ہے کہ کس طرح مستقبل کی حکمت عملیوں ، سرگرمیوں اور شراکت داروں کی شناخت کی جانی چاہئے تاکہ زیادہ سے زیادہ اثر ڈالا جاسکے۔ .
- .بچوں اور نوعمروں سے تشدد کے ان کے تجربات کے بارے میں پوچھا جائے گا، لیکن پیشہ ورانہ مدد کے بارے میں بھی آگاہ کیا جائے گا .
- اچھی منصوبہ بندی اور تشخیص کی کوششوں کی ہم آہنگی وسائل کے زیادہ موثر استعمال کا باعث بن سکتی ہے۔ کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک میں بچپن کی غیر متشدد اقدام کے بارے میں بہت کم اعداد و شمار موجود ہیں۔ .

10 بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لئے سات حکمت عملیاں، صفحہ 90
11 ملٹی پل انڈیکیٹر کلسٹر سروے
12 بچوں کے سروے کے خلاف تشدد

بچوں کی زندگیوں پر جسمانی سزا کی ممانعت کے مثبت اثرات: تحقیق کے پیغامات

نیوزی لینڈ میں، جہاں 2007 میں پابندی عائد کی گئی تھی، جسمانی سزا کی منظوری کی شرح 1981 میں 90 فیصد سے کم ہو کر 2013 میں 40 فیصد ہو گئی۔ پولینڈ میں 2010 میں پابندی عائد کی گئی تھی۔ 2008 سے 2013 کے درمیان جسمانی سزا کی منظوری میں 18 فیصد کمی آئی۔ رومانیہ نے 2004 میں مکمل پابندی حاصل کی۔ 2001 سے 2012 کے درمیان والدین کی جانب سے ہاتھ سے مارے جانے والے بچوں کی تعداد میں 22 فیصد کمی واقع ہوئی۔ .

مزید معلومات اور مکمل حوالہ جات پر دستیاب ہیں۔ :

endcorporalpunishment.org/wp-content/uploads/research/Summary-of-research-impact-of-prohibition.pdf

وینیزوئلا

تمام جگہوں میں جسمانی سزا کی ممانعت 2007 میں بچوں اور نوعمروں کے تحفظ کے لئے نامیاتی قانون 1998 میں ترمیم کے ساتھ حاصل کی گئی تھی۔ ترمیم شدہ قانون میں بالغوں کو اپنے بچوں کی پرورش اور تعلیم کے لئے تعلیم اور نظم و ضبط کے غیر متشدد طریقوں کا استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ اس میں ریاست سے یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ''بچوں اور نوجوانوں کی ہر قسم کی جسمانی اور ذلت آمیز سزا کو ختم کرنے'' کے لئے حفاظتی اقدامات کرے۔ 2011 میں ، این جی او سیکوڈاپ نے ''اچھے علاج کے لئے ایک پاسپورٹ'' مہم چلائی - جس نے غیر متشدد ساتھی تعلقات ، جسمانی سزا کے خاتمے اور اچھے علاج کے حق کو فروغ دیا۔ اس مہم میں مندرجہ ذیل شامل تھے :

- اچھے علاج کے لئے دس احکامات'' کتابچہ کی اشاعت۔'' .
- بالغوں، بچوں اور نوجوانوں کے لئے تربیتی مواد اور تربیت کی پیداوار .
- بچوں کے ساتھ اچھے سلوک کو فروغ دینے کے لئے حکمت عملی کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لئے ایک بڑے پیمانے پر میڈیا مہم .

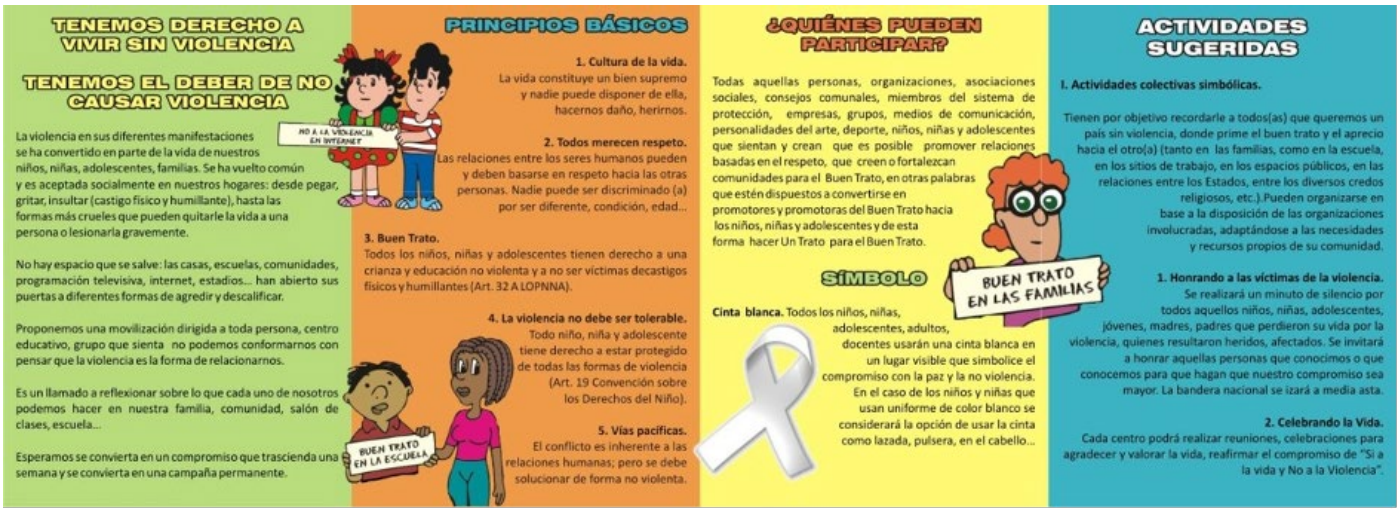

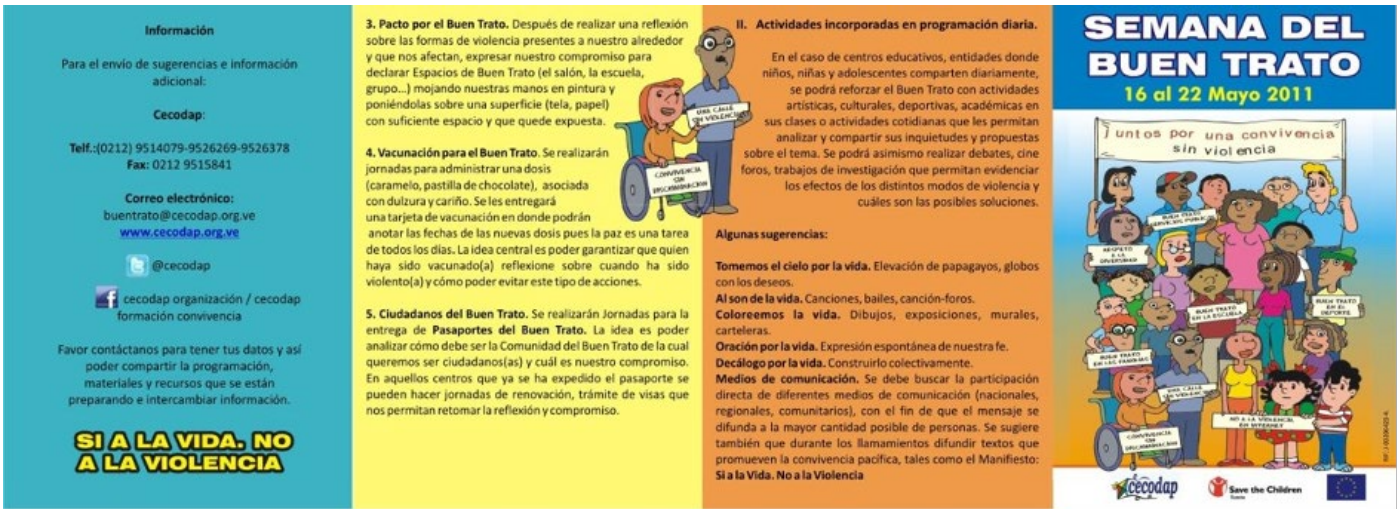

اسکاٹ لینڈ میں بچوں (حملے سے مساوی تحفظ) (سکاٹ لینڈ) ایکٹ 2019 کے تحت بچوں کی جسمانی سزا ممنوع ہے۔ یہ قانون 7 نومبر 2020 کو نافذ العمل ہوا تھا۔ سکاٹ لینڈ برطانیہ کا پہلا حصہ ہے جس نے قانون سازی کو آگے بڑھایا ہے جو بچوں کی تمام جسمانی سزاؤں کو غیر قانونی قرار دیتا ہے۔ .

یہ ایکٹ سکاٹ لینڈ کے وزراء پر یہ ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ وہ نئی قانون سازی کے اثرات کے بارے میں عوامی آگاہی اور تفہیم کو بڑھانے کے لئے اقدامات کریں۔ اس ذمہ داری کے مطابق اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے بعد ، اسکاٹلینڈ کی حکومت نے مندرجہ ذیل اقدامات کیے :

اس ایکٹ کے بارے میں معلومات کی اشاعت :

سکاٹش حکومت کی ویب سائٹ (جس میں حکومت کے کام کے بارے میں معلومات شامل ہیں) .

اسکاٹ لینڈ میں عوامی خدمات تک رسائی کے بارے میں شہریوں کے لئے معلومات mygov.scot .

ایک سکاٹش حکومت کی ویب سائٹ جو والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں کے لئے مشورہ اور مدد فراہم کرتی ہے ParentClub .

ایکٹ کے نافذ العمل ہونے کے بارے میں معلومات مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز (مثال کے طور پر پیرنٹ کلب کے چینلز اور سکاٹش حکومت کے اہم سوشل میڈیا اکاؤنٹس) پر پوسٹ کی گئیں۔ .

ایکٹ سے متعلق اپنے کام میں اسٹیک ہولڈرز کی مدد کے لئے ایکٹ کے بارے میں پروموشنل مواد کی تیاری اور اشاعت۔ .

کی اشاعت میں ایکٹ کے بارے میں معلومات کو شامل کرنا جسے ریڈی سٹیڈی بیبی کہا جاتا ہے۔ یہ اشاعت (NHS) اسکاٹ لینڈ میں نئے والدین کے لئے نیشنل ہیلتھ سروس سکاٹ لینڈ میں تمام حاملہ خواتین کے لئے دستیاب ہے، اور آن لائن بھی شائع کی جاتی ہے .

پابندی کے بارے میں اپنے شعبے کی مخصوص معلومات تیار کرنے کے لئے ڈلیوری باڈیز اور پیشہ ور افراد کی مدد کرنے کے لئے ایک فریم ورک دستاویز کی تیاری اور پھیلاؤ .

مارکیٹنگ مہم اور ڈیجیٹل وسائل کے ذریعے والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں کے لئے مدد کی فراہمی .

Scottish Government
Riaghaltas na h-Alba
gov.scot

The law on all forms of physical punishment of children in Scotland has changed. On 7 November 2020, all forms of physical punishment of children became against the law in Scotland.

If you want to know more about this change in the law, please visit our website.

This contains information about why this law has been introduced and what it does.

Our website also includes details about what we've done to prepare for this change in the law and where support is available for those that want it.

This change in the law is about making things better for children in Scotland.

Physical punishment is not in the best interests of children, and it can be harmful. It includes but is not limited to smacking, slapping, skelping and pinching.

We want Scotland to be the best place in the world for children to grow up, and this legal change supports that aim.

We know it can sometimes be difficult to cope with being a parent or carer.

That's why we've put together some advice and tips for keeping calm when things get challenging.

You can find these, and other helpful hints, on our ParentClub website.

And remember, if you're a parent, you're not on your own.

We all find things challenging sometimes, but you do not need to go it alone - support is available.

If you think speaking to someone might help, you can talk to Children 1st Parentline. This is a free service.

کے نفاذ کے آلے میں مزید کیس اسٹڈیز مل سکتی ہیں (صفحہ 3 دیکھیں)۔ UNCAT مثبت نظم و ضبط پر .

secretariat@end-violence.org

633 Third Avenue, Floor 25, New York, NY 10017

end-violence.org
endcorporalpunishment.org

@GPtoEndViolence
@GPtoEndViolence
@GPtoEndViolence